سوال

ین نبوت381ی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کرشن گوتم بدھ اورزردشت کے متعلق وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وتم بدھ اورزردشت وغیرہم کے متعلق صحیح طورپرکچھ نہیں کہاجاسکتاکیوں کہ قرآن وحدیث میں ان کے متعلق کچھ بھی نہیں آیاہے۔ قرآن نے اصولی طورپربتایاہے کہ ہم نے ہرملک میں کوئی نہ کوئی نبی اورہادی نذیرضروربھیجاہےاورقرآن کریم میں کچھ نبیوں کااحوال بیان بھی کیاگیاہےاورکچھ کانہیں اورہمارایہ؛

کہ واقعی وہ نبی ہوں لیکن بعدکے لوگوں نے ان کی تعلیم کوبگاڑکرکفروشرک کی ملاوٹ کردی ہوجس طرح یہودونصاری نے کیاکہ ان کااصل دین توصحیح تھالیکن ان کے نبی حضرت موسی علیہ السلام اورحضرت عیسی علیہ السلام کے جانے کے بعدانہوں نے تورات وانجیل میں تحریف کردی اوران کی تعلیمات کو

ت صرف کتاب اللہ یعنی قرآن کریم میں محفوظ ہے۔ لہذاحق صرف وہاں سے ہوگااوریہ ہوسکتاہے کہ یہ واقعی نبی نہ ہوں بلکہ محض فلسفی یامعلم وغیرہ ہوں۔ بہرحال چونکہ کتاب وسنت میں ان کے متعلق کوئی وضاحت نہیں ہے اس لیے حتمی طورپرکچھ نہیں کہاجاسکتااس لیے بہتریہی ہے کہ اس سلسلہ میں سکوت و

ت لقمان علیہ السلام ایک دانا، وحکیم اورنیک بندہ تھا۔ قرآن کریم کے طرزبیان سے اس طرح معلوم ہوتاہے کہ وہ نبی نہیں تھے بلکہ ایک دانااورنیک صالح بندہ تھا، باقی حضرت خضرعلیہ السلام کے بارے میں صحیح بات یہ ہے وہ نبی تھے کیونکہ قرآن کریم میں ان کے احوال کے آخرمیں خضرعلیہ السلام فرماتے

وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي (الکہف:۸۲)

ِ نے اپنی طرف سے نہیں کیاہے۔''

سے معلوم ہواکہ حضرت خضرعلیہ السلام صاحب وحی تھے اوروحی انبیاء کرام کی طرف ہی آتی ہے اسی طرح حضرت موسی علیہ السلام کوعلم سیکھنےکی غرض ان کی طرف بھیجااورظاہرہے کہ ایک نبی کونبی کی طرف ہی علم سیکھنےکی غرض بھیجنامناسب ہے نہ کہ غیرنبی کی طرف واللہ اعلم!

باقی حضرت خضرعلیہ السلام کے بارے میں صحیح بات یہ ہے کہ وہ فوت ہوچکے ہیں کیونکہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام سے وعدہ لیاگیاتھاکہ نبی کریم ﷺکی حیاتی میں جوبھی زندہ رہاوہ آپ ﷺپرضرورایمان لائےگااورآپ کی مددکرےگا۔جس طرح سورۃ آل عمران پارہ۳رکوع۹میں ہے۔

لہذاحضرت خضرعلیہ السلام زندہ ہوتے توضرورنبی ﷺکی مددکےلیے آتے اورآپ پرایمان لاتے مگرایساکوئی بھی واقعہ نہیں ہے، لہذاوہ فوت ہوچکے ہیں۔ قرآن وحدیث کے مطابق اس وقت صرف حضرت عیسی علیہ السلام زندہ ہیں جوکہ آسمان پرہیں اورآخری وقت میں نازل ہوں گےاوردجال کوقتل ک

ھذاماعندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدیہ]

ر240

محدث فتویٰ